پراسپکٹس

مرکز مصنوعات ملکی معاشی کمیٹی حیدرآباد امداد باہمی

(محدود حیدرآباد دکن)

رجسٹری شدہ تحت قانون امداد باہمی سرکار عالی

نشان رجسٹری (۳۹۷۸)

بابتہ سنہ ۱۳۴۸ف

مطبوعہ

اعظم اسٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹرز حیدرآباد دکن

۹-۳۸

پراسپکٹس

مرکز مصنوعات ملکی معاشی کمیٹی حیدرآباد امداد باہمی محدود حیدرآباد دکن

مجوزہ سرمایہ (۲۵۰۰۰) پچیس ہزار روپیے سکہ عثمانیہ۔ جو دس روپیے کے (۲۵۰۰) حصص پر مشتمل ہوگا۔ حصص کی ادائی حسب ذیل طریقہ پر ہوگی۔

(۱) درخواست حصص کے ساتھ مبلغ دو روپیہ آٹھ آنہ فی حصہ۔

(۲) درخواست منظور ہونے پر " " " "

(۳) پہلا مطالبہ " " " "

(۴) دوسرا مطالبہ " " " "

مجلس نظمار

(۱) مولوی محمد فاروق صاحب بی اے ایچ سی ایس ۔ مددگار بلدیہ میر مجلس

(۲) پنڈت پریم جی لال جی صاحب رکن بلدیہ نائب میر مجلس

(۳) مولوی محمد علی صاحب بی ایس سی ۔ ایم اے (عثمانیہ) معتمد

(۴) مولوی محمد علی خاں صاحب بی اے (عثمانیہ) نائب معتمد

(۵) مولوی تجمل حسین صاحب ایم ایس سی رکن

(۶) مولوی محمد یعقوب صاحب مالک روز لیکٹ فیکٹری "

(۷) نواب میر اکبر علیخاں صاحب بی اے۔ ال ال بی۔ بیرسٹر ایٹ لا — رکن
(۸) مولوی میر محمود علیصاحب ایم اے۔ لکچرار سٹی کالج وصدر معاشی کمیٹی رکن (بحیثیت عہدہ)
(۹) مولوی شرف الدین صاحب بی اے عثمانیہ معتمد معاشی کمیٹی رکن (" ")
(۱۰) مولوی مشتاق احمد خاں صاحب مددگار محکمہ ریلوے — رکن
(۱۱) ڈاکٹر رضی الدین صاحب صدیقی ایم اے۔ پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ — "

بنکرس

(۱) مملکتی بنک امداد باہمی محدود حیدرآباد
(۲) سنٹرل بنک آف انڈیا لمیٹڈ "

مشیر قانونی

مولوی سید محمد احسن صاحب بی اے۔ ال ال بی وکیل ہائیکورٹ۔

رجسٹری شدہ پتہ:۔ عابد روڈ حیدرآباد دکن

وجوہ قیام کسی ملک کی حقیقی ترقی اور خوشحالی اس کے معاشی استحکام پر منحصر ہے اور ملک کی معاشی بہتری اسکی صنعتی ترقی پر۔ اسلئے صنعتی ترقی کے حصول کے ذرائع اور وسائل پر غور کرنا اور انہیں بروئے عمل لانا ملک کے ہر فرد اور ہر جماعت کا فرض اولین ہے۔ یہ واضح رہے کہ ملکی صنعتوں کو ترقی دینے سے اولاً ملک کی دولت ملک ہی میں رہیگی ثانیاً ملک کے افراد کیلئے روزگار مہیا ہوجائیگا۔ اور ثالثاً مال برآمد کرنیکی صورت میں ملک کی مجموعی دولت میں اضافہ ہوگا۔

انجمن طیلسانین عثمانیہ نے ملک کی اس اہم ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے معاشی کمیٹی حیدرآباد کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ اس ادارہ کے زیر اہتمام مصنوعات ملکی کی ایک عظیم الشان نمائش باغ عامہ میں منعقد کیگئی تھی جس کی یاد ہنوز اہل وطن کے دلوں میں تازہ ہے

اس نمائش کے انعقاد کے بعد یہ محسوس کیا گیا کہ ملک میں کئی مفید چھوٹے پیمانے کی صنعتیں ایسی ہیں جن سے اہل ملک ناواقف ہیں نیز ملک میں معدنی ذخائر اور خام پیداوار کی کثرت ہونے کے باوجود یہاں اکثر صنعتوں کا وجود ہی نہیں چونکہ موجودہ مصنوعات کی ترقی اور جدید صنعتوں کو قائم کرنے میں چند رکاوٹیں ہیں مثلاً تشہیر اور اس کے فوائد سے ناواقفیت نکاسی کے ذرائع کی عدم موجودگی سرمایہ کی کمی اور ملکی احساس کی کمی۔

چنانچہ ان امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے معاشی کمیٹی حیدرآباد نے امداد باہمی کے اصولوں پر ایک ادارہ مرکز مصنوعات ملکی معاشی کمیٹی امداد باہمی محدود کے نام سے قائم کیا ہے جسکی رجسٹری بھی بہ ثبت نشان (۴۹۷۰) امداد باہمی سرکار عالی عمل میں آچکی ہے۔ اس کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں۔

ف ۱۔ ملکی مصنوعات کی ترقی اور اسکے استعمال کے انفرادی اور اجتماعی فوائد کا پرچار کرنا۔

ف ۲۔ ملکی مصنوعات کو مقبول بنانے کیلئے مرکزی طور پر تشہیر کیلئے جد و جہد کرنا۔

ف ۳۔ ملکی مصنوعات کی فروخت کیلئے ایک دوکان کا قیام عمل میں لانا اور سفر کرنیوالے فروخت کنندوں کا تقرر کرنا۔

ف ۴۔ مصنوعات کی نمائش کیلئے مستقل نمائش گاہ کا قیام عمل میں لانا

ف ۵۔ قابل امداد صناعوں کو سرمایہ فراہم کرنا۔

اقتدار و الحاق | ادارہ ہذا معاشی کمیٹی حیدرآباد کے تحت رہے گا۔ اسکے انتظامات حصہ داروں کے جلسہ عام کو رہیں گے۔ مگر اسکی پالسی معاشی کمیٹی حیدرآباد کے اغراض کے متصادم نہ ہوگی۔

انتظام | ہر حصہ دار کو بلا لحاظ صرف ایک رائے دینے کا حق ہوگا۔

مجلس نظمار گیارہ ارکان پر مشتمل ہوگی ان میں سے نو ارکان کا انتخاب ہوگا جن میں سے ایک میر مجلس اور ایک نائب میر مجلس ہوگا۔ اور ایک معتمد اور ایک نائب معتمد ہوگا۔ معاشی کمیٹی حیدرآباد کے صدر اور معتمد (بشرطیکہ وہ ادارۂ ہذا کے حصہ دار ہوں) بحیثیت عہدہ معاشی کمیٹی حیدرآباد اس کے نظار متصور ہونگے) ورنہ دو ارکان کا انتخاب عمل میں آئیگا۔ مجلس نظمار کا انتخاب تین سال کیلئے ہوا کرے گا۔

تمام اراکین مجلس نظمار کے خدمات اعزازی ہوں گے۔

مجلس نظمار اپنے تمام افعال میں مجلس عام کی جوابدہ رہیگی اور تمام ضروری کتب حساب وغیرہ دفتر میں رکھنے کی ذمہ دار ہوگی۔

منافع اور مد محفوظ | ہر سال کے ختم پر حقیقی اخراجات منافع میں سے وضع کرنیکے بعد جو خالص منافع رہیگا اس کی تقسیم ذیل کے طریقہ پر ہوگی۔

(۱) خالص منافع کا ۲۰ فی صد بمد محفوظ

(۲) خالص منافع کا ۵ فی صد بمد اعانۂ فنڈ

مندرجہ بالا تقسیم کے بعد جو منافع بچیگا وہ مندرجہ ذیل ابواب میں حسب منظوری جلسہ عام صرف کیا جائیگا۔

(۱) منافع بہ رقوم حصص لیکن شرح منافع کسی حالت میں دس فیصدی سے زائد نہ ہوگی۔

(۲) تنخواہ یاب یا اعزازی کارپردازان انجمن کو الاونس بطور صلہ کارگزاری حسب ایمائے جلسہ عام۔

(۳) کسی مفاد عامہ کے کام پر صرف کرنا۔

(۴) معاشی کمیٹی حیدرآباد کی رقمی امداد کرنا۔

(۵) اضافہ مد محفوظ۔

(۶) اس کے بعد بھی کچھ رقم بچے تو آئندہ سال کے منافع میں چالو رہیگی

درخواست حصص | حصص کی درخواست مطبوعہ نمونہ پر کرنی چاہیئے جو پراسپکٹس کے ساتھ منسلک ہے اور پہلی قسط کے ساتھ ادارہ ہذا کے دفتر پر روانہ کردینی چاہیئے۔ اگر درخواست نامنظور ہو تو رقم واپس کردی جائے گی۔ اور اگر درخواست سے کم حصص کی منظوری دے دی جائے تو بقیہ رقم ان حصص کی دوسری قسط میں جمع کرلی جائے گی اور اس سے اگر کوئی رقم باقی بچے تو وہ واپس کردی جائیگی۔

حصص کی منظوری ہوتے ہی واجب الادا رقم میں دوسری قسط فوری ادا نہ کی جائے تو سابقہ ادا شدہ رقوم قابل سوخت اور حصص قابل منسوخی ہوں گے۔

حصص پر منافع اس تاریخ سے شمار کیا جائے گا جس تاریخ کو وہ منظور ہوئے ہوں۔

کمیشن | حصص کی فروخت پر کمیشن بھی دیا جائے گا جو حصص کی قیمت کا زیادہ سے زیادہ ڈھائی فی صد (۴ر فی حصہ) ہوگا۔ اور ان ایجنٹوں کو دیا جائے گا جنکی منظوری مجلس نظماء نے دی ہو بشرطیکہ حصص کی درخواستیں کمیٹی نے منظور کرلی ہوں اور شرکت کی رقم مکمل طور پر ادا ہوئی ہو۔

پراسپکٹس اور درخواست کے نمونے ذیل کے مقامات سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(۱) مرکز مصنوعات ملکی معظم جاہی مارکٹ (۲) حیدرآباد دکن

(۲) دفتر معاشی کمیٹی (انجمن طیلسانین عثمانیہ) حیدرآباد دکن۔ مصطفےٰ بازار عابد روڈ۔

دوکان معظم جاہی مارکٹ

(۱) دوکان معظم جاہی مارکٹ میں ملکی مصنوعات سلطنت آصفیہ فراہم کر کے فروخت کیا جائیگا۔
سامان ہر شخص کے ہاتھ فروخت ہوسکے گا سامان نقد قیمت پر فروخت کیا جائیگا۔
(۲) کسی حالت میں ادھار پر نہیں دیا جائیگا۔ البتہ ایسے خریداروں کو جو بلدہ حیدرآباد میں رہتے
ہوں ذریعہ وی پی سامان روانہ کیا جاسکتا ہے یا ان سے قیمت پیشگی وصول کر کے بذریعہ پارسل
روانہ کیا جاسکیگا حتی الامکان دوکان معظم جاہی مارکٹ میں حسب رائے مجلس نظار ایسا
سامان جمع کیا جائیگا جو جلد فروخت ہوجائے۔
(۳) اس دوکان میں صرف ایسی مصنوعات کی نمائش کی جائیگی جن کی ساخت
اندرون مملکت آصفیہ عمل میں آئی ہو۔
(۴) حتی الامکان گھریلو صنعتوں کو ترجیح دیجائیگی گھریلو صنعتوں میں مستورات کی صنعتوں کو اس
طرح فروغ دیا جائیگا کہ عورتوں کیلئے روزگار کے ذرائع بھی فراہم ہوسکیں۔
(۵) زیادہ تر کوشش اسکی کی جائے گی کہ ان صناعوں کے سامان کو رکھا جائے جو بطور
خود نکاس کا ذریعہ نہ رکھتے ہوں۔
(۶) صرف ان اشخاص کا سامان اس مرکز میں رکھا جائیگا جو بادائی چندہ سالانہ ایک روپیہ
معاشی کمیٹی کے رکن بن جائیں۔
(۷) اشیاء کے فروخت پر کم از کم فی روپیہ ایک آنہ کمیشن لیا جائے گا۔

نوٹ

تفصیلی قواعد ایجنسی و فروخت و نمائش اشیاء مرکز مصنوعات ملکی معظم جاہی مارکٹ نمبر حیدرآباد دکن
سے طلب کئے جاسکتے ہیں

فارم درخواست حصص

(بخدمت نظماصاحبان مرکز ملکی مصنوعات معاشی کمیٹی حیدرآباد امدادباہمی محدود)

مبلغ ....روپیہ سکہ عثمانیہ بابت رقم وقت درخواست بحساب فی حصہ دو روپیہ آٹھ آنہ سکہ عثمانیہ روانہ کرتے ہوئے متمنی ہوں کہ مجھکو تعداد مستدعیہ صدر میں حصص عنایت کئے جائیں اور مجھ کو اقرار ہے کہ تعداد مستدعی یا اس سے کچھ کم جو بھی منظور کئے جائیں گے۔ ان کو قبول کروں گا اور بطور اطلاع قبولیت درخواست ہذا حصص منظورہ کا متعلقہ تتمہ پابندی ادا کرتا رہونگا۔ آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مجھ کو بہ حیثیت حصہ دار حصص منظورہ درج رجسٹر کریں۔

پورا نام .... ولدیت ....

عمر .... پیشہ ....

پورا پتہ ....

تاریخ .... دستخط ....

مرکز ملکی مصنوعات معاشی کمیٹی حیدرآباد امدادباہمی محدود۔

یہ رسید درخواست گزاران حصص کو اپنے پاس احتیاط سے رکھنی چاہئیے تاکہ صداقتنامہ حصص سے تبدیل کی جاسکے۔

رسید

مورخہ

مبلغ ....روپیہ سکہ عثمانیہ بحساب فی حصہ دو روپیہ آٹھ آنہ سکہ عثمانیہ بابت .... حصص .... سے وصول ہوئے۔

مبلغ ————— معتمد مرکز مصنوعات ملکی